Regd. L. No. 8193

'HIKMAT-E-QURAN' MONTHLY LAHORE

Vol. 4	JUNE 1985	No. 4

ڈاکٹر اسرار احمد کے ٹی وی انٹرویو "رُوبرو"

پر ممتاز و بزرگ صحافی جناب "م ش" کا تبصرہ !!

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۱۳ - بابر بلاک، نیو گارڈن ٹاؤن

لاہور، ۲۹ مئی ۱۹۸۵ء

اعلیٰ حضرت ڈاکٹر صاحب قبلہ ! السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ

میں ٹی وی پر آپ کا سارا پروگرام تو نہ سن سکا لیکن جتنا بھی سن پایا اس سے ایک ہی نتیجہ اخذ کرتا ہوں کہ آپ اقبالؒ کی زبان میں فرما سکتے ہیں :

با پرستارانِ شب دارم ستیز
باز روغن در چراغِ من بریز

حقیقت میں راستہ یہی ہے جو آپ نے اختیار فرمایا ہے۔ دراصل بقول اقبالؒ ؎

یہ شہادت گہِ الفت میں قدم رکھنا ہے
لوگ آسان سمجھتے ہیں مسلماں ہونا

اللہ تعالیٰ آپ کو اس جہادِ عظیم میں استقامت بخشیں۔ ایک مرتبہ میں نے آپ کے مجلسِ شوریٰ سے مستعفی ہونے پر بزعم خویش آپ کو اپنے کالم میں تنقید کا ہدف بنایا تھا۔ لیکن میں اب محسوس کرتا ہوں کہ آپ حق پر تھے۔ اور میں نے آپ کے فیصلہ پر غلط تنقید کی تھی۔

"میثاق" کا ایک انگریزی ایڈیشن بھی نکلنا چاہیئے۔

مجھ سے ایک مرتبہ خان عبدالغفار خان نے کہا تھا کہ گاندھی جی کی عدم تشدد کی فلاسفی حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی مکی زندگی سے ماخوذ ہے ! والسلام

خاکسار، محمد شفیع